93018 ـ اعتکاف کے لیے مانع حیض گولیاں استعمال کرنا

سوال

میں اعتکاف بیٹھنا چاہتی ہوں، اور میرا یہ تیسری بار اعتکاف ہے، اور ماہواری کے ایام رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں آتے ہیں، اس وقت مارکیٹ میں ماہواری روکنے کے لیے گولیاں ملتی ہیں، پہلی بار اعتکاف کرتے وقت بھی میں نے یہ گولیاں استعمال کی تھیں، لیکن اس بار میں استعمال کرنے سے ڈرتی ہوں، کیونکہ مجھے سرطان کی بیماری ہے اور میں نے کیمائی علاج بھی کروا رکھا ہے.
جب میری بیماری کی بطور سرطان تشخیص ہوئی تھی تو میں نے نیت کی کہ اگر اللہ تعالی نے مجھے عافیت سے نوازا تو میں اعتکاف بیٹھوں گی، اب مجھے کیا کرنا چاہیے ؟
کیا مجھے ماہواری روکنے والی گولیاں استعمال کرنے سے قبل ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیے، یاکہ بغیر مشورہ کیے ہی اعتکاف بیٹھ جاؤں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

سب سے پہلے تو ہم اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ آپ کو شفا و عافیت سے نوازے، اور دینا و دنیا میں ہمیشہ کے لیے عافیت دے.

دوم:

اعتکاف، حج اور عمرہ وغیرہ جیسی عبادات کی ادائیگی کے لیے ماہواری روکنے والی گولیاں استعمال کرنی جائز ہیں، لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ یہ گولیاں بدن کے لیے نقصاندہ نہ ہوں، اس بنا پر کہ آپ جس بیماری کا شکار ہیں، اس کے لیے گولیاں استعمال کرنے سے قبل ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے، تا کہ یہ یقین ہو جائے کہ یہ آپ کے علاج میں نقصان نہیں دینگی، اور اس سے آپ کے علاج میں خلل نہیں ہوگا، اور مسلمان شخص کو اپنے بدن کی حفاظت کا حکم دیا گیا ہے کہ وہ اسے نقصان نہ پہنچائے.

فرمان باری تعالی ہے:

اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو، یقینا اللہ تعالی تم نہایت مہربان ہے النساء (29).

اور ايك مقام پر ارشاد ربانى اس طرح ہے:

اور اپنے ہاتھوں ہلاكت ميں مت پڑو البقرۃ (195).

اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" نہ توخود نقصان اٹھاؤ اور نہ ہى كسى دوسرے كو نقصان دو " اسے امام احمد نے روايت كيا ہے، اور سنن ابن ماجہ حديث نمبر (2341) ميں اور علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ابن ماجہ ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور " الآداب الشرعيۃ " ميں لكھتے ہيں:

" ہر نقصاندہ اور مضر چيز سے علاج كرنا حرام ہے " انتہى.

ديكھيں: الآداب الشرعيۃ (2 / 463).

اس بنا پر اگر تو يہ گولياں نقصان اور ضرر ديں تو آپ كے ليے ان كا استعمال كرنا جائز نہيں، بلكہ آپ كے ليے اعتكاف كرنا ممكن ہے، اورجب ماہوارى كے ايام شروع ہوں اور حيض كا خون آئے تو آپ مسجد سے نكل جائيں اور اعتكاف توڑ ديں، كيونكہ اعتكاف توڑنے كے ليے آپ كا يہ عذر ہے، بلكہ يہ تو واجب ہے، كيونكہ حائضہ عورت كے ليے مسجد ميں باقى رہنا جائز نہيں.

ليكن اگر يہ گولياں آپ كے نقصاندہ نہيں تو پھر انہيں استعمال كرنے ميں كوئى حرج نہيں.

واللہ اعلم .